2022 年 6 月 5 日ジャング紙ラホール版 8 面

انسانی اسمگلنگ: پاکستانی گروہ گرفتار

جون، 2022 05

سادہ لوح افراد کو راتوں رات امیر ہو جانے کا جھانسہ دیکر لاکھوں روپے کے عوض مغربی ممالک اسمگل کرنے کا دھندا کئی برس سے جاری ہے۔ اس غیر قانونی اور انسانیت سوز کار و بار پر متعلقہ اداروں کی خاموشی انتہائی افسوسناک اور معنی خیز ہے۔ ملک کے سرحدی علاقوں سے تجارتی سامان لے جانے والے کنٹینروں میں بھیڑ بکریوں کی طرح لاد کر ان غیر قانونی تارکینِ وطن کو یورپی ساحلوں تک پہنچانے کے بعد کشتیوں کے ذریعے مختلف ملکوں میں اسمگل کیا جاتا ہے۔ انتہائی خطرناک سفر کے دوران اکثر افراد راستے ہی میں لقمہ اجل بن جاتے یا ان ملکوں کی سرحدوں پر گرفتار کر لیے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود منزل تک پہنچنے والے پولیس سے بچنے کے لیے انتہائی غیر محفوظ مقامات پر پناہ لیتے ہیں۔ ان افراد میں کسی بھی عمر کے مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوتے ہیں جنہیں زیادہ تر بھیک مانگنے، جنسی استحصال، اعضا نکلوانے یا جرائم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک تازہ ترین میڈیا رپورٹ کے مطابق یورپی پولیس نے مختلف ملکوں میں کریک ڈاؤن کے دوران پاکستانیوں کی اسمگلنگ میں ملوث ایک بڑا نیٹ ورک پکڑ کر 8 انتہائی مطلوب افراد گرفتار کیے ہیں جبکہ مزید 6 کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ یہ گروہ اب تک تقریباً 10 ہزار غیر قانونی تارکینِ وطن کو یورپ لے جا چکا ہے۔ مزید برآں اسمگلنگ میں ملوث 126 سہولت کار بھی حراست میں لیے گئے ہیں جن میں سے زیادہ تر آسٹریا میں تھے۔ یہ صورتحال بین الاقوامی سطح پر وطن عزیز کی بدنامی کا باعث بنی ہے جسے دیکھتے ہوئے اندرون ملک وسیع پیمانے پر آپریشن کی ضرورت ہے اور انسانیت کے ساتھ کھیلنے والے ان افراد کو گرفتار کرنے اور قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دینے میں کوئی تاخیر نہ کی جائے، مزید برآں قومی اسمبلی میں انسانی اسمگلنگ کے خلاف ایک بل کئی برس سے زیر التوا ہے جسے جلد از جلد قانونی شکل دینے کی ضرورت ہے ۔